21559-کیا ورثاء گاڑی کی انشورنس سے مستفید ہو سکتے ہیں

سوال

میرا بھائی اللہ تعالی کے حکم سے اونٹ کے ساتھ گاڑی ٹکرانے کے حادثہ میں فوت ہوچکا ہے، حادثہ والی گاڑی مکمل طور پر ڈرائیور کے ساتھ انشورنس شدہ تھی، اس کی وفات کے بعد کمپنی دیت ادا کرنے کی ذمہ دار تھی یہ رقم ڈیڑھ لاکھ درہم ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:

ہم اس موقف اور مال میں کس طرح تصرف کریں؟ کیا انشورنس کمپنی کی جانب سے مال قبول کرلیں؟ اور کیا ہم اسے رقم کو صدقہ میں دے سکتے ہیں؟ کیا یہ رقم ورثاء حاصل کرسکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

اگر تو گاڑی کی انشورنس آپ کے بھائی نے کروا رکھی تھی تو پھر آپ صرف اتنی رقم ہی لیں جس قدر اس نے قسطیں ادا کر رکھی تھیں، اور باقی رقم صدقہ کردوں کیونکہ تجارتی انشورنس کا معاہدہ جوا، دھوکہ و فراڈ پر مبنی ہے، اور شریعت اسے جائز نہیں کرتی.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (8889) کا جواب ضرور دیکھیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے، اور اپنے فضل کے ساتھ اس کے علاوہ سے بے پرواہ کردے، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.